أسماء الله الحسنى

أللہ الْخَالِقُ الْبارِئُ الْحَقُّ هُوْ	مَالِكُ الْمُلْكِ، اَلْمُنْتَقِمْ ، اَلْعَفُوّ
اَلْحَسِيْبُ الْحَفِيْظَ الْحَلِيْمُ الْحَكِيْمْ	الصَّبُوْرُ الشَّكُوْرُ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمْ
اَلْمُعِزَّ الْمُذِلُّ السَّمِيْعُ الْبَصِيْرْ	اَلرَّؤُفُ السَّلاَمُ الْعَلِيْمُ الْخَبِيْرْ
اَلْمُجِيْبُ الْمَتِيْنُ الْوَلِيُّ الْحَمِيْدْ	اَلْكَبِيْرُ الْوَدُوْدُ الشَّہِيْدُ الْمَجِيْدْ
اَللّطِيْفُ الرَّقِيْبُ الْقَوِيُّ الْعَلِيْ	اَلْمَلِكْ ، اَلْاَحَدْ ، اَلصَّمَدْ ، اَلْغَنِيْ
اَلْبَدِيْعُ الْمُعِيْدُ الْعَزِيْزُ الْكَرِيْمْ	نُوْرْ ، مُتَعالْ ، اَلْحَيُّ ، رَبٌّ ، عَظِيْمْ
مُؤْمِنٌ ، مُقْسِطَ ، مُنْعِمٌ ، مَانِع	بَاسِطَ ، قَابِضٌ ، خَافِضٌ ، رَافِع
مُبْدِئٌ ، بِاعِثٌ ، وَارِثٌ ، جَامِع	ہَادِيٌ ، وَاسِعٌ ، ضَارٌّ ، نَافِع
وَاجِدٌ ، مَاجِدٌ ، وَاحِدٌ ، قَادِر	اَوَّلُ اُخِرٌ ، بِاطِنٌ ، ظَاہِر
اَلرَّحْمٰنُ التَّوَّابُ الْجَبَّارُ الْقَہَّارْ	اَلرَّزَّاقُ الْوَہَّابُ الْفَتَّاحُ الْغَفَّارْ
اَلْقَيُّوْمُ الْقُدُّوْسُ السَّتَّارُ الْحَنَّانْ	اَلْمُصَوِّرُ الْبَرُّ الرَّشِيْدُ الْمَنَّانْ
ذُوْ الْجَلاَلِ وَالْاِكْرَامِ ، مُحْي مُمِيْتْ	بَاقِيْ، وَالِيْ، حَكَمْ، عَدْل، مُحْصِي، مُقِيْتْ
مُتَكَبِّرْ ، مُقَدِّمْ ، مُؤَخِّرْ ، جَلِيْلْ	مُقْتَدِرْ، مُغْنِيْ، مُعْطِيْ، مُہَيْمِنْ، وَكِيْل

نوٹ: قرآن و حدیث میں اسمائے حسنیٰ کے ذریعہ دعاؤں کا قبول ہونا، یاد کرنے پرجنت کی بشارت اور بہت سے فضائل و برکات مذکور ہیں، جس کا مقتضی یہ ہے کہ ہرمسلمان اس کو معمول بنائے اور زبانی یاد رکھے۔ یاد کرنے کی سہولت کے لیے اس کو نظم کردیا گیا ہے کہ نظم کو یاد کرلینا آسان ہوتا ہے۔ شعری ضرورت کے لیے ایسا کرنا ناگزیر تھا کہ کہیں اسم کے الف لام کو گراد یا گیا ہے اور کہیں آخری حرف کی حرکت کو مصرعہ کے آخر میں بھی باقی رکھا اور کہیں درمیانِ مصرعہ میں گراد یا گیا ہے، ان حرکات و سکنات کو بغور دیکھتے ہوئے پڑھیں۔ علماء نے اس کی صحت سے اتفاق کیا ہے۔

نظم کردہ: حضرت قاری عبد السلام مضطر ھنسوری (فیض آباد، انڈیا)، خلیفہ و مجاز حضرت مولانا الشاہ عبد الحلیم جون پوری رحمۃ اللہ علیہ